سوال

(29) آپ ﷺ کی روح مبارک کا تشریف لانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذکر ولادت رسول صلعم کے وقت جو مجلس مولد میں کھڑے ہوجاتے ہیں 'تو یہ کھڑا ہونا بایں اعتقاد کہ رسول اللہ ﷺ کی روح مبارک وہاں تشریف لاتی ہے اور آنحضرت ﷺ کی روح مبارک وہاں تشریف لاتی ہے اور آنحضرت ﷺ ہر جگہ حاضر وناظرین شرع میں کیا حکم رکھتا ہے اور بے اعتقاد اس امر کے کیا حکم رکھتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام وقت ذکر ولادت کے بغیر اس اعتقاد کے بدعت ہے ۔ اور ساتھ اس اعتقاد کے شرک ہے ۔ اس واسطے کہ اوپر کہ صفت حاضر وناظر ہونے کی ہر جگہ میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی میں پائی نہیں جاتی ہے ،جائے غور ہے کہ اگر مثلاً سو جگہوں میں ایک وقت خاص میں مولود کی ہو تو کس طرح اس وقت خاص میں ہر جگہ روح آپ کی تشریف لائے گی قاضی شہاب دولت آبادی نے کتاب التحفہ میں فرمایا ہے :

وما یفعلہ الجہال علی راس کل حولان شہر الربیع الاول لیس بشئی ویقومون عند ذکر مولدہ صلی اللہ علیہ وسلم ویزعمون ان روحہ صلی اللہ علیہ وسلم یجئی فزعمھم باطل' لمی ہذا الاعتقاد شرک وقد سمع الایمة الاربعة مثل ہذا انتہی

اور قاضی نصیر الدین نے طریقة السلف میں لکھا ہے کہ :

وقد احدث بعض جہال المشائخ أمورا کثیرة لا نجد لہا اثرا فی کتاب ولا فی سنة منہا القیام عند ذکر ولادت سید الانام علیہ التحیة والسلام انتہی

اور سیرت شامی میں مذکور ہے : جرت عادة کثیر من المجبین اذا سمعوا بذکر وضوء صلی اللہ علیہ وسلم ان یقوموا تعظیما لہ صلی اللہ علیہ وسلم وہذا القیام بدعة لا اصل لہا انتہی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص166

محدث فتویٰ